وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ کے بہت ہی اچھے نام ہیں، پس تم لوگ اسے انہی ناموں کے ذریعہ پکارو

أسماء اللہ جل جلالہ الحسنٰی

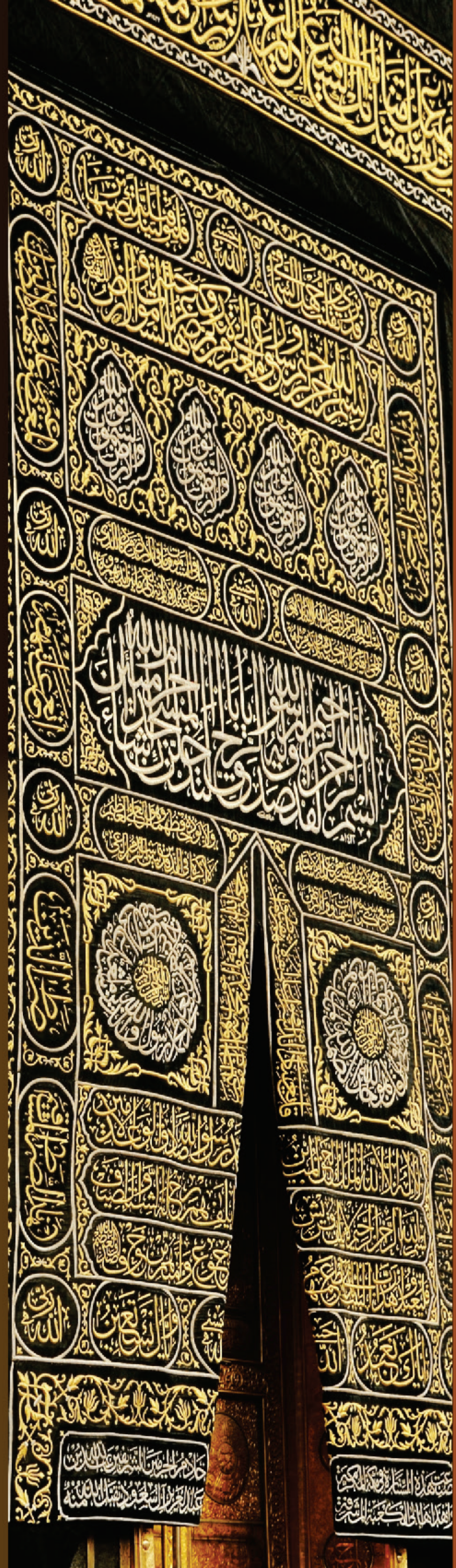
اللہ تعالیٰ کے پیارے نام

معانی، مفہوم

جمع وترتیب

عثمان صفدر

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر



نبی ﷺ اپنی دعا میں اللہ تعالیٰ سے یوں مخاطب ہیں:

... اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ...

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھے تیرے ہر نام کا واسطہ دے کر جو نام تو نے خود اپنا رکھا ہے۔ اور وہ نام تو نے یا تو اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہو یا پھر اپنے پاس ہی علم غیب میں اسے محفوظ رکھا ہو۔

(احمد، طبرانی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اپنے مربی ومحسن کی معرفت اوراس کے ساتھ اچھے تعلقات حقیقی وفاداری کی علامت ہے۔

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اکیلا خالق ومالک ہے۔ وہی ہے جو مصور ورزاق ہے۔ انسان کے لئے اپنے خالق کی معرفت اوراس کا ادب واحترام انسان کی اپنی ضروریات سے بھی مقدم ہے، کیونکہ یہی وفا ہے، اسی میں عزت ہے اوراسی میں حکم ربانی کی تعمیل بھی ہے جس میں دنیا کی سعادت اورآخرت کی کامیابی بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان، ایمان بالغیب میں سے ہے، اور عقل بھی ایک خالق کے وجود کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ اللہ عزوجل کا احسان عظیم ہے کہ اس نے خود ہی اپنا تعارف اپنے پیارے ناموں کے ذریعہ بیان کیا ہے۔ لہٰذا اپنے خالق کو اسی کے بتائے ہوئے طریقہ سے جاننا اوراس کے ساتھ تعلق رکھنا شرعی فریضہ بھی ہے اور فطرت انسانی کا تقاضہ بھی ہے۔

ویسے تو اللہ تعالیٰ کے نام لاتعداد ہیں لیکن رب نے ہمیں محدود علم کی وجہ سے واقفیت بھی محدود ناموں سے ہی کروائی ہے جو قرآن وحدیث میں مذکور ہیں۔ جن میں سے کچھ ناموں کی مختصر وضاحت اس کتابچہ میں موجود ہے۔

یہ نام جہاں اللہ تعالیٰ کا تعارف ہیں وہیں خالق حقیقی سے تعلق کا سب سے مضبوط ذریعہ بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا﴾ (الاعراف: 180) اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، پس ان کے ذریعے سے اسے پکارو۔ لہٰذا ان ناموں کو جہاں سمجھنا ضروری ہے وہاں انہی ناموں کے وسیلہ سے اپنے رب سے مانگنا بھی ضروری ہے۔

ان ناموں پر صحیح کامل ومضبوط ایمان جہاں قلبِ مسلم میں رحمٰن کی محبت وانسیت پیدا کرتا ہے وہیں اس یکتا قادرِ مطلق پر اعتماد و بھروسہ بھی مضبوط کرتا ہے۔ اور پھر جو عبادت اس الواحد الاحد کی معرفت کے بعد ہو اس عبادت کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی عبادت میں محبت بھی ہوتی ہے اور امید وخوف بھی۔ پھر ایک دائمی عبادت کا سلسلہ برقرار رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے ناموں کے حوالہ سے چند اہم باتیں جاننا ضروری ہیں:

﴿1﴾ اللہ تعالیٰ نے اپنا نام خود رکھا ہے

❁ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے نام خود رکھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام نام توقیفی ہیں (یعنی اس میں کسی کی رائے کی کوئی گنجائش نہیں) جو کہ قرآن وحدیث میں بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ کے مبارک نام قرآن مجید کی آیات سے بھی ثابت ہوتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ﴾ (الحشر: 24) ترجمہ: ''وہی ہے اللہ پیدا کرنے والا، وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا''۔ نیز اللہ تعالیٰ کے مبارک نام صحیح احادیث سے بھی ثابت ہوتے ہیں۔ جیسا کہ پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ»۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ (مسلم)

❁ اللہ کا کوئی بھی ایسا نام جو قرآن مجید میں صرف کسی خاص موقعے پر کسی خاص وجہ سے استعمال ہوا ہو، وہ عمومی طور پر اللہ کا نام نہیں ہو سکتا، جیسا کہ قرآن میں ہے: ﴿اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ﴾۔ ترجمہ: ''ہم یقیناً ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے''۔ (السجدۃ: 22) 'المنتقم' جس کا معنی ہے انتقام لینے والا، یہ لفظ ایک خاص وجہ سے خاص موقعہ پر بولا گیا ہے۔

❁ اسی طرح جو نام اسم فاعل کے وزن پر آیا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَالِقُ الْاِصْبَاحِ﴾۔ ترجمہ: ''صبح کی روشنی کو نکالنے والا''۔ (الانعام: 96)

❁ بعض احادیث میں بھی کچھ الفاظ ذکر ہوئے ہیں، جیسے: الزارع، الذاریٔ۔ لہذا یہ الفاظ اللہ کے مبارک ناموں میں شمار نہیں کئے جاتے۔

❁ ایک ہی صفت کے کئی ناموں کو ایک نام شمار نہیں کیا جاتا بلکہ انہیں الگ الگ نام شمار کیا جاتا ہے۔ جیسے: القادر، القدیر، المقتدر۔ ان تینوں میں قدرت کی صفت ہے لیکن اس کے باوجود انہیں تین الگ الگ نام ہی شمار کیا جاتا ہے۔

❁ اللہ تعالیٰ کے جو نام اکٹھے (ایک ساتھ) ذکر ہوئے ہیں انہیں ایک نام کی طرح ایک ساتھ ہی ذکر کرنا چاہئے، الگ الگ ذکر کرنا صحیح نہیں ہے۔ جیسے: القابض الباسط، المقدم المؤخر۔ یہ دو نام ایک ساتھ ہی ذکر ہوئے ہیں اس لئے انہیں ایک ساتھ ہی ذکر کرنا چاہئے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کی صفاتِ کمال کے لائق ہے۔

2 اسماءِ حسنیٰ پر ایمان تین بنیادی ارکان پر مشتمل ہے۔

* وہ نام جو اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے اپنی کتاب میں بیان کئے یا رسول اللہ ﷺ نے حدیث نبوی میں بیان کئے انہیں اللہ کیلئے تسلیم کرنا۔
* اور ان ناموں کا تقاضا یہ ہے کہ دلائل کے ذریعہ انہیں ثابت کیا جاے، انہیں سمجھا جائے، اور ان کے مطابق عمل کیا جائے۔ (یعنی جو نام رحمت سے متعلق ہیں ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید رکھی جائے، رحمت کا سوال کیا جائے، جو غیض وغضب سے متعلق ہیں ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے غصہ وغضب سے ڈرا جائے، اور جو کرم ولطف سے متعلق ہیں انکے ذریعے اللہ تعالیٰ کا کرم ولطف کا سوال کیا جائے)
* اللہ تعالیٰ کو مخلوق میں کسی سے بھی مشابہت سے منزہ و پاک سمجھا جائے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِۦ شَىْءٌ ۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ﴾ (الشوریٰ:11) ''اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے''۔
* یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفاتِ کاملہ پر دلالت کرتے ہیں۔ ان کی کیفیات کا علم ہمیں نہیں ہے بلکہ ان کی کیفیت باری جل وعلا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ کیونکہ یہ علم غیب ہے جس سے متعلق اللہ تعالیٰ نے ہمیں کوئی خبر نہیں دی۔ جب خبر نہیں دی گئی تو ان کیفیات کو جاننے کا کوئی اور راستہ نہیں جیسا کہ باری جل وعلا نے ارشاد فرمایا: ﴿وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ عِلْمًا﴾ ''مخلوق کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا''۔ (طہٰ:110)

3 اللہ تعالیٰ کے تمام ''حسنیٰ'' ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے تمام نام الفاظ ومعنی کے اعتبار سے "حسنیٰ" یعنی خوبصورت اور عمدہ ہیں۔ الفاظ کے اعتبار سے اس طرح کہ ان ناموں کے لئے اختیار کردہ الفاظ سے زیادہ مکمل لفظ کوئی اور نہیں، اور اسی طرح معنی کے اعتبار سے بھی خوبصورت معانی پر مشتمل ہیں، لہذا اپنے کمال وخوبصورتی کے ساتھ ان ناموں میں ذرہ برابر بھی کوئی نقص وعیب نہیں ہے۔

یہ نام اللہ ﷻ کی صفاتِ کمال وجلال پر اس کی شان کے مطابق ہی دلالت کرتے ہیں۔ ان صفات کی کیفیت کا جاننا ممکن نہیں ہے لیکن ان ناموں کے معنی کا ادراک اور ان کے اثرات سے ایمان کو مزین کرنا اور ان ناموں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ممکن ہے۔ لہذا کیفیت کا عدم علم اس عبادت میں رکاوٹ نہیں ہے۔

④ ''اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد'' کا معنی ومفہوم

ان سب یا کچھ ناموں کو اللہ تعالیٰ کے لئے ماننے سے انکار کردینا، یا ناموں کا اقرار کرنا لیکن ان ناموں کو بے معنی سمجھنا یا ان ناموں سے وہ معنی مراد لینا جو ظاہری معنی کے خلاف ہو یا اللہ تعالیٰ کے ناموں میں مذکور صفات کو مخلوق کی صفات کے مشابہہ یا مثل ماننا، یہ سب شکلیں الحاد کہلاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيٓ أَسْمَآئِهِۦ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ (سورۃ الأعراف-180)

اوران لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارے میں سیدھے راستے سے ہٹتے ہیں، انہیں جلد ہی اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

⑤ ''جو ان ناموں کا 'احصاء' کریگا وہ جنت میں داخل ہوگا''

❁ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کسی تعداد میں منحصر نہیں ہیں، ان اسماء میں سے کچھ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی نازل فرمادیئے ہیں جو کہ قرآن وحدیث میں مذکور ہیں۔ اس کے علاوہ اللہ تعالی کے جو بھی نام ہیں ان کا ہمیں علم نہیں، کیونکہ کچھ نام اس نے اپنے علمِ غیب میں ہی رکھے ہیں جن کی معرفت مخلوق کو عطا نہیں کی گئی۔ لہٰذا تعداد بھی مخلوق سے مخفی ہے۔

❁ نبی ﷺ اپنی دعا میں اللہ تعالیٰ سے یوں مخاطب ہیں:

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھے تیرے ہر نام کا واسطہ دے کر جو نام تو نے خود اپنا رکھا ہے۔ اور وہ نام تو نے یا تو اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہو یا پھر اپنے پاس ہی علم غیب میں اسے محفوظ رکھا ہو۔ (احمد، طبرانی)

❁ البتہ نبی ﷺ کا یہ فرمان مبارک کہ:

" اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں (ان کی فضیلت یہ ہے کہ) جو ان ناموں کا " احصاء" کریگا وہ جنت میں داخل ہوگا" ۔ (بخاری ومسلم)

اس حدیث میں ان ننانوے ناموں کی فضیلت کا ذکر ہے جو کہ قرآن وحدیث میں بیان ہوئے ہیں، نہ کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کی تعداد ذکر کرنا مقصود ہے۔

حدیث میں مذکور لفظ ''احصاء'' کا معنی

''جو اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کا 'احصاء' کریگا وہ جنت میں داخل ہوگا''

احصاء کا معنی ان ناموں کو یاد (حفظ) کرنا اور ان پر ایمان رکھنا۔اور پھر یہ ایمان اس بات کا متقاضی ہے کہ ان ناموں کے معنی و مفہوم کا صحیح علم ہو اور ان ناموں کے مطابق عمل بھی کیا جائے، ساتھ ساتھ ان ناموں سے حاصل ہونے والی تاثیر انسان کے دل، زبان اور بقیہ اعضائے جسم پر نظر بھی آئیں، جبکہ ان ناموں کے ساتھ ایسا تعلق رکھنے میں لوگ اپنی اپنی کوششوں کے حساب سے مختلف درجات رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا فضل بھی اسی حساب سے نصیب ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی صحیح معرفت نصیب کرے، اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کے پیارے ناموں اور عمدہ صفات کے ذریعہ سے اس کی پہچان حاصل کر کے ہمیشہ ہمیشہ صرف اسی کی عبادت کرتے رہیں۔



فہرست

1 الله جل جلالہ

اللہ کا خاص نام جو اس کے علاوہ کسی کے لیے استعمال نہیں ہوتا اور اس کے معبودِ برحق ہونے پر دلالت کرتا ہے، اسی کے آگے تمام مخلوق محبت، تعظیم، انکساری کے ساتھ سر جھکاتی ہے، اپنی حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے متوجہ ہوتی ہے، یہ نام اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء کے معانی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔

قرآن کریم میں اس نام کا ذکر 2734 مرتبہ ہوا ہے۔

﴿إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾
میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے، پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم کر۔ (طٰہٰ:14)

2 الرحمٰن جل جلالہ الرحیم جل جلالہ

بے حد مہربان، رحم کرنے والا

یہ دونوں نام اللہ تعالیٰ کی اپنی تمام مخلوقات پر کامل رحمت کی علامت ہیں، کہ اسی نے انہیں پیدا کیا اور مکمل رہنمائی فرمائی، اسی طرح خاص مؤمنوں کے لئے دنیا و آخرت میں خصوصی رحمتِ الٰہی پر بھی دلالت کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں لفظ ''الرحمٰن'' 57 مرتبہ اور ''الرحیم'' 123 مرتبہ آیا ہے۔

﴿الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝﴾ رحمٰن۔ اسی نے قرآن کی تعلیم دی۔ (الرحمٰن:1-2)

﴿إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (مزمل:20)

3 المَلِكُ جل جلالہ 4 المَلِيكُ جل جلالہ 5 المَالِكُ جل جلالہ

بادشاہ، مالک

جو آسمانوں زمینوں اور ان میں جو کچھ بھی ہے ان کا اکیلا مالک ہے۔ اس کے اوپر کسی کا حکم نہیں چلتا اور ہر چیز اس کے تابع ہے۔ وہ مالکِ کل ہے اور ہر چیز پر تصرف کا اختیار رکھتا ہے، اور المَلِيكُ کا مطلب ہے کہ اس کی بادشاہت عظیم اور بے پایاں ہے۔

قرآن میں اسم اَلْمَلِكُ 5 مرتبہ، اَلْمَلِيكُ ایک مرتبہ اور " اَلْمَالِكُ " 2 مرتبہ وارد ہوا ہے۔

﴿هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ﴾
(اللہ) حقیقی بادشاہ، انتہائی مقدس ہے (الحشر:23)

﴿فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝﴾
سچی عزت کی جگہ، مکمل قدرت والے بادشاہ کے قریب (القمر:55)

﴿اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ﴾
تمام جہاں کے مالک! (آل عمران:26)

6

اَلْقُدُّوْسُ جل جلاله

پاک

ہر قسم کے عیوب ونقائص سے پاک۔ کیونکہ وہ صفات جلال وکمال کی حامل ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 2 مرتبہ آیا ہے۔

﴿ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ ﴾

وہ بادشاہ، انتہائی مقدس، غالب اور حکمت والا ہے۔ (الجمعہ: 1)

7

اَلسَّلَامُ جل جلاله

سلامتی والا

وہ ذات جو ذاتی، صفاتی، عملی کمال کی وجہ سے ہر قسم کے عیوب ونقائص سے سلامتی والا ہے، وہ ساری مخلوقات کو سلامتی عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک مرتبہ آیا ہے۔

﴿ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ ﴾

(اللہ ہی) بادشاہ، انتہائی مقدس، اور سلامتی والا ہے۔ (الحشر: 23)

8

اَلْمُؤْمِنُ جل جلاله

امان دینے والا

وہ ذات جو اپنی وحدانیت کے دلائل سے اپنی صداقت بیان کرے، رسولوں اور ان کے پیروکاروں کی تصدیق کرے جو اپنے بندوں کو ظلم سے امان دے، وہ اپنے بندوں کو ایسے احکامات دیتا ہے، جن سے دلی اطمینان اور باہمی محبت وجود میں آتی ہے، وہی لوگوں کو دنیا وآخرت میں پیش آمدہ خوف سے امان دیتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

﴿ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ﴾

(اللہ) انتہائی مقدس، سراسر سلامتی، امان دینے والا، نگہبان، سب پر غالب اپنا حکم بزورِ طاقت نافذ کرنے والا، اور کبریائی والا ہے۔ (الحشر: 23)

9

اَلْمُهَيْمِنُ جل جلاله

نگہبان

جو اپنی مخلوقات کے افعال، رزق اور زندگی کا بندوبست فرماتا ہے، وہ اپنی مخلوق کے تمام احوال سے واقف ہے، وہی ان کی حفاظت ونگرانی اور نگہبانی کرتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام صرف ایک بار آیا ہے۔

﴿ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ ﴾

سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان (الحشر: 23)

10 العزیز جل جلالہ
غالب، زور آور

قوت، غلبہ اور بلند رتبہ والا۔ ساری مخلوقات اس کی قوت کے سامنے مغلوب اور سرنگوں ہیں۔ قرآن مجید میں یہ نام 92 مرتبہ آیا ہے۔

﴿وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝۲۶۰﴾

خوب جان لے! اللہ تعالیٰ غالب اور حکیم ہے۔ (البقرہ:260)

11 الجبار جل جلالہ
اپنا حکم بزور طاقت نافذ کرنے والا

بلند اعلیٰ اور اپنے حکم اور مشیت کو نافذ کرنے والا، مہربان، ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والا۔ کمزور بے کس اور پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والا۔

قرآن مجید میں یہ نام صرف ایک بار آیا ہے۔

﴿الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ ۝۲۳﴾

(اللہ) سب پر غالب، اپنا حکم بزور طاقت نافذ کرنے والا، اور کبریائی والا ہے (الحشر:23)

12 المتکبر جل جلالہ
بڑائی والا

عظمت و کبریائی والا، اپنی مخلوقات کی صفات سے بلند تر، سرکشوں کو قابو کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس نام سے کسی اور کو موسوم کرنا صحیح نہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک مرتبہ آیا ہے۔

﴿الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝۲۳﴾

(اللہ) سب پر غالب، اپنا حکم بزورِ طاقت نافذ کرنے والا، اور کبریائی والا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے شریکوں سے بالکل پاک ہے۔ (الحشر:23)

13 الخالق جل جلالہ
14 الخلاق جل جلالہ
پیدا کرنے والا، خالق

بغیر کسی سابق مثال کے خلقت کی ابتداء کرنے والا۔ ''الخلاق'' سے مراد کثرت سے اشیاء ومخلوقات کو وجود میں لانے والا۔

قرآن مجید میں اسم ''الخالق'' 8 بار اور ''الخلاق'' 2 مرتبہ وارد ہوا ہے۔

﴿هُوَ اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ﴾

وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا، وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا۔ (الحشر:24)

﴿اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡخَـلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ۝۸۶﴾

یقیناً تمہارا رب سب کا خالق ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ (الحجر:86)

15 الْبَارِئُ جل جلالہ — پیدا کرنے والا

عدم سے وجود میں لانے والا، اپنی بنائی ہوئی تقدیروں، اور فیصلوں کو اپنے طے کیے ہوئے طریقوں سے نافذ کرنے والا۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 مرتبہ آیا ہے۔

﴿هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ﴾

وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا عدم سے وجود بخشنے والا صورت بنانے والا۔ (الحشر: 24)

16 الْمُصَوِّرُ جل جلالہ — صورت گری کرنے والا

جو اپنی مرضی کے مطابق چیزوں کی تخلیق فرماتا ہے، اور ان چیزوں کو اپنی حکمت کے مطابق صورت دیتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

﴿هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ﴾

وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا عدم سے وجود بخشنے والا صورت بنانے والا۔ (الحشر: 24)

17 الْغَفُوْرُ جل جلالہ
18 الْغَفَّارُ جل جلالہ
19 غَافِرُ الذَّنْبِ جل جلالہ — گناہ معاف کرنے والا

جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہر توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے چشم پوشی کرتا ہے۔ اور ان کے اوپر اپنی الفت و رحمت کا سایہ کرتا ہے۔

''الغفار'' مبالغہ کا صیغہ ہے، بے انتہا مغفرت کرنے والا۔

قرآن میں ''الغفور'' 91 بار، ''الغفار'' 5 بار، ''غافر الذنوب'' ایک بار آیا ہے۔

﴿إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴾

بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (الشوریٰ: 5)

﴿أَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴾

یقین مانو کہ وہی غالب اور بے حد بخشنے والا ہے (الزمر: 5)

﴿غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ﴾

گناہ معاف اور توبہ قبول کرنے والا ہے (غافر: 3)

20 الْقَاهِرُ جل جلالہ
21 الْقَهَّارُ جل جلالہ — غالب

جس کے آگے تمام مخلوقات اور سارے زور آور سرنگوں ہیں، ہر چیز پر اس کو مکمل غلبہ حاصل ہے، کائنات کی ہر چیز اس کی عظمت، جلال اور کبریائی کی وجہ سے اس کی اطاعت گزار ہے۔ قرآن مجید میں اسم ''القاہر'' دو مرتبہ اور اسم ''القہار'' 6 مرتبہ آیا ہے۔

﴿وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴾ وہ یکتا ہے، سب پر غالب (الرعد 16)

﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ﴾ وہ اپنے بندوں پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔ (الانعام 18)

22 اَلْوَهَّابُ جل جلاله

داتا، فیاض

جس کی بے پناہ سخاوت تمام مخلوقات پر پھیلی ہوئی ہے، جس کو جو چاہتا ہے بے حد دیتا ہے: ہدایت، رزق، شفا وغیرہ۔ قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

﴿اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ﴾

کیا تیرے داتا اور غالب پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے قبضے میں ہیں؟ (ص:9)

23 اَلرَّزَّاقُ جل جلاله

24 اَلرَّازِقُ جل جلاله

بے حد رزق دینے والا

جو اپنی تمام مخلوقات کو رزق دیتا ہے اور اپنے مومن بندوں کے لیے اس کی خاص عنایتیں ہیں، مثلاً: ایمان کی نعمت عطا فرمانا، نفع دینے والا علم، رزق حلال عنایت کرنا، ''رزّاق'' سے مراد کثرت سے رزق عطا فرمانے والا۔

قرآن مجید میں اسم ''الرازق'' 5 بار، اور ''الرزاق'' ایک بار آیا ہے۔

﴿وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴾ ہم کو رزق دے اور تو بہترین رازق ہے۔ (المائدہ 114)

﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ (الذاریات:58)

بے شک اللہ ہی کثرت سے رزق دینے والا، طاقت والا اور بہت مضبوط ہے۔

25 اَلْفَتَّاحُ جل جلاله

خوب فیصلہ کرنے والا

اپنے بندوں کے درمیان بہترین فیصلہ کرنے والا جو ان کے اوپر رزق اور رحمت اور آسانیوں کے دروازے کھولتا ہے، اور ان کے لیے اسباب پیدا کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ایک بار آیا ہے۔

﴿وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ﴾

وہ زبردست فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (سبا:26)

26 اَلْعَلِيْمُ جل جلاله

27 اَلْعَالِمُ جل جلاله

28 عَلَّامُ الْغُيُوْبِ جل جلاله

علم والا، عالم، غیب کا علم جاننے والا

جس کا علم اشیاء کے ظاہر و باطن نیز ان کی کھلی اور چھپی خصائص پر حاوی ہے، اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، جو ہو گیا یا ہونے والا ہے سب جانتا ہے۔

قرآن میں اَلْعَلِيْمُ 157 مرتبہ، اَلْعَالِمُ 13 مرتبہ اور عَلَّامُ الْغُيُوْبِ 4 مرتبہ وارد ہوا ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾ اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا۔ (البقرہ:115)

﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا ہے (الانعام:73)

﴿اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ﴾ بے شک تو ہی تمام پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے (المائدۃ:109)

29 اَلْقَابِضُ جل جلالہ
30 اَلْبَاسِطُ جل جلالہ
روح میں قبض کرنے والا
رزق کو تنگ اور کشادہ کرنے والا

رزق، روح اور جانوں کو قبض کرنے والا۔ رزق، رحمت اور دلوں کو کھولنے والا، وہ اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے تاکہ مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔ ان دونوں ناموں کو الگ الگ کرنا درست نہیں ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ۔
اللہ تعالیٰ ہی قیمتیں مقرر فرماتا ہے، وہی رزق تنگ اور کشادہ کرنے والا ہے۔ (ترمذی)

31 اَلسَّمِيْعُ جل جلالہ
سب کچھ سننے والا

جو تمام راز کی باتوں اور سرگوشیوں کو سنتا ہے۔

جو اپنے بندے کے اقوال اور اپنی مخلوقات کی تمام بولیوں کو سنتا ہے، اس سے کوئی بھی بات چھپی نہیں رہ سکتی، وہ مانگنے والوں کی دعائیں سنتا اور قبول فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 45 بار آیا ہے۔

﴿وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝﴾ وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:11)

32 اَلْبَصِيْرُ جل جلالہ
سب کچھ دیکھنے والا

وہ ہستی جس کی نظروں سے کائنات کی کوئی ادنیٰ ترین اور پوشیدہ ترین چیز بھی چھپی نہیں ہے، وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ قرآن مجید میں یہ نام 42 بار آیا ہے۔

﴿اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝﴾

وہ یقیناً اپنے بندوں کے بارے میں باخبر، اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:27)

33 اَلْحَكَمُ جل جلالہ
34 خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ جل جلالہ
حاکم، بہترین فیصلہ کرنے والا

وہ جو اپنے بندوں کے لیے دنیا و آخرت کے شرعی، تقدیری، اور جزائی فیصلے عدل و انصاف کے ساتھ کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اسم ''الحکم'' ایک بار، ''احکم الحاکمین'' 5 بار آیا ہے۔

﴿اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا﴾
تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؟ (الانعام:114)

﴿وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝﴾
اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (یونس:109)

35 **اَللَّطِیْفُ** جل جلالہ

مہربان، باریک بین

جس کو باریک ترین اور خفیہ ترین اشیاء کا بھی علم ہے، جو اپنے بندوں تک خفیہ طریقوں سے اپنی رحمتیں پہنچاتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 7 بار آیا ہے۔

﴿وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴾

وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔(الانعام:103)

36 **اَلْخَبِیْرُ** جل جلالہ

باخبر

اشیاء کے ظاہر و باطن سے یکساں اور کامل واقفیت رکھنے والا۔

قرآن میں یہ نام 45 بار آیا ہے۔

﴿قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴾

مجھے اس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا اور خوب باخبر ہے۔(التحریم:3)

37 **اَلْحَلِیْمُ** جل جلالہ

بے حد بردبار

بے حد بردبار۔ اپنے بندوں کو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا، اور ان کو توبہ کرنے اور اس کی طرف واپس پلٹنے کی مہلت عطا کرتا ہے، جبکہ وہ عذاب دینے پر پوری طرح قادر ہے۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر 11 بار ہوا ہے۔

﴿إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴾ بے شک اللہ بخشنے والا، اور بے حد بردبار ہے۔(آل عمران:155)

38 **اَلْعَظِیْمُ** جل جلالہ

عظمت والا

عظمت، بزرگی اور کبریائی کی صفات رکھنے والا، اپنی ذات، اور اسماء وصفات میں عظمت والا۔ دل، زبان، اور اعضاء سے اللہ تعالیٰ کی تعظیم کی طرح کسی اور کی تعظیم کرنا کسی صورت درست نہیں ہے۔ قرآن مجید میں یہ نام 9 مرتبہ وارد ہوا ہے۔

﴿وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾ (البقرہ 255)

آسمان وزمین کی نگہبانی اسکے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے بس وہی بلند اور عظمت والا ہے۔

39 الشَّاكِرُ جل جلاله
40 الشَّكُورُ جل جلاله
قدر دان

وہ جو معمولی اطاعت کے کام کی بھی قدر کرتا ہے اور ان پر ثوابِ کثیر عطا فرماتا ہے، معمولی شکر کو بھی قبول فرمالیتا ہے۔
قرآن مجید میں ''الشاکر'' 2 مرتبہ، اور ''الشکور'' 4 مرتبہ آیا ہے۔
﴿وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴾ اللہ بڑا قدر دان اور بردبار ہے۔ (التغابن:17)
﴿فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴾
بے شک اللہ تعالیٰ قدر کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ (البقرہ:158)

41 الْعَلِيُّ جل جلاله
42 الْاَعْلٰى جل جلاله
43 الْمُتَعَالُ جل جلاله
بزرگ و برتر، بلند صفتوں والا

وہ جسے اپنی ذات، صفات اور قدر و منزلت کے تمام پہلوؤں سے ہمیشہ اور ہر طرح کی بزرگی و برتری حاصل ہو، وہ غالب اور قاہر ہے اپنی تمام مخلوقات پر اور کائنات کی ہر چیز اس کے تابع اور غلام ہے۔
قرآن مجید میں الْعَلِيُّ 8 بار، الْاَعْلٰى 2 بار اور الْمُتَعَالُ ایک بار وارد ہوا ہے۔
﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ (البقرہ :255)
وہی برتر اور عظمت والی ذات ہے۔
﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴾ (الأعلىٰ : 1)
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے رب برتر کے نام کی تسبیح بیان کیجئے۔
﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴾ (الرعد : 9)
وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا عالم ہے، وہ بہت بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔

44 الْكَبِيْرُ جل جلاله
بہت بڑا

عظمت، جلال و کبریائی سے متصف، اپنی ذات وصفات اور افعال میں عظیم ترین۔
قرآن مجید میں یہ نام 6 مرتبہ آیا ہے۔
﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○﴾ (الرعد:9)
وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا عالم ہے، وہ بہت بڑا اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔

45 الحافظ جل جلاله
46 الحفیظ جل جلاله
حفاظت کرنے والا

وہ زمینوں آسمانوں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے ان کی حفاظت کرتا ہے، مخلوقات کے اعمال کا مکمل احاطہ کرتا ہے اور اپنے مومن بندوں کو تباہی، شیطانی کے شر اور گناہوں میں پڑ جانے سے محفوظ رکھتا ہے۔ قرآن مجید میں دونوں نام تین تین بار آئے ہیں۔

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا﴾ اللہ ہی بہتر محافظ ہے (یوسف:65)

﴿اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝﴾ یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔ (ہود:57)

47 المقیت جل جلاله
قادر، روزی دینے والا

مکمل قدرت رکھنے والا، اپنی تمام مخلوقات کو اپنے علم کی روشنی میں روزی دینے والا اور ان کی حفاظت کرنے والا۔ قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝﴾

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو روزی دینے والا ہے۔ (النساء:85)

48 الحسیب جل جلاله
بھروسہ کرنے والوں کے لیے کافی ہے اور حساب لینے والا

بھروسہ کرنے والوں کے لیے کافی ہے، اپنے بندوں کے اقوال سے باخبر ہے اور اپنے علم و حکمت کے تقاضوں کے مطابق ان کو جزا دیتا ہے، اپنے مومن بندوں کے لیے کافی۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝﴾ اور حساب لینے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ (النساء:6)

49 الکریم جل جلاله
50 الاکرم جل جلاله
بے حد عطا کرنے والا

بے حد عطا کرنے والا اور نفع پہنچانے والا، جو بغیر کسی بدلہ کے احسان کرتا ہے،

''الاکرم'' بہت سخاوت کرنے والا، جس کا کوئی مدمقابل نہ ہو۔

''الکریم'' قرآن کریم میں 3 بار، اور ''الاکرم'' ایک بار ذکر ہوا ہے۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝﴾ (الانفطار:6)

اے انسان کس چیز نے تمہیں اپنے رب کریم کی طرف سے دھوکہ میں ڈال دیا۔

﴿اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝﴾

پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔ (العلق:6)

51 **اَلرَّقِيْبُ** جل جلاله
نگران ونگہبان

ایسا نگہبان جس کا علم ہر شے پر محیط ہے، اس کی سماعت ہر سنی جانے والی چیز پر، اس کی بصارت ہر دیکھی جانے والی چیز پر حاوی ہے، اس سے کوئی بھی شے پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔
قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔
﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا﴾
اور اللہ ہر چیز پر نگراں ونگہبان ہے۔ (الاحزاب:52)

52 **اَلْمُجِيْبُ** جل جلاله
دعائیں قبول کرنے والا

جو دعاؤں کو قبول کرتا ہے، مانگنے والوں کو عطا کرتا ہے۔
قرآن میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔
﴿اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ﴾
مثال: بے شک میرا رب قریب اور دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ (ہود:61)

53 **اَلْوَاسِعُ** جل جلاله
وسعت والا

وہ جس کی رحمت اور علم ہر چیز پر حاوی ہے، اور جس کا رزق اس کی تمام مخلوقات کے لئے کافی ہے، کوئی اس کی ثناء شمار نہیں کرسکتا۔
قرآن میں یہ نام 9 مرتبہ آیا ہے۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾
اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرہ:115)

54 **اَلْحَكِيْمُ** جل جلاله
بہت حکمت والا

جس کی کمالِ حکمت تقدیروں، احکامات، اور قیامت کے دن کے فیصلوں میں موجود ہے۔
اسی نے ہر چیز عمدہ انداز سے پیدا کی، وہ کسی چیز کو بیکار و بے مقصد پیدا نہیں کرتا، اور نہ ہی حکمت سے عاری کوئی بھی شرعی حکم اور فیصلہ صادر فرماتا ہے۔
قرآن مجید میں یہ نام 91 مرتبہ آیا ہے۔
﴿وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (الجمعہ:3)

55 **اَلْوَدُوْدُ** جل جلاله
بے حد محبت کرنے والا

وہ جو اپنے نبیوں، رسولوں اور ان کی پیروی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے، اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں، وہ ایسا محبوب ہے کہ بندے کی اپنی جان، اولاد اور تمام محبوب چیزوں سے بڑھ کر محبت کا حقدار ہے۔ قرآن مجید میں اس لفظ کا ذکر 2 مرتبہ ہوا ہے۔
﴿اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ﴾
بے شک میرا رب بے حد رحیم اور بہت زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ (ہود:90)

56 **اَلْمَجِيْدُ** جل جلاله
بڑا، بزرگ، بڑی شان والا

جو تمام صفاتِ کمال سے متصف ہے، وہ خود بھی عظیم اور اس کے تمام افعال بھی عظیم، بے حد کرم کرنے والا، ساری مخلوقات اسی کی عظمت کے گن گاتی ہیں۔
قرآن میں یہ نام 2 مرتبہ آیا ہے۔
﴿اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ﴾ بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان بزرگی والا ہے۔ (ہود:73)

57 **اَلشَّهِيْدُ** جل جلاله
گواہ

وہ جس سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز زمین یا آسمان میں کہیں بھی پوشیدہ نہیں ہے، وہ ہر چیز سے باخبر ہے انہیں دیکھ رہا ہے اور ان کی تمام تفاصیل کا اسے علم ہے۔
قرآن مجید میں یہ نام 18 بار آیا ہے۔
﴿وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا﴾ اور اللہ تعالیٰ بطور گواہ کافی ہے۔ (النساء:166)

58 **اَلْحَقُّ** جل جلاله
سچا مالک

جس کا وجود برحق ہے، جو حقیقت میں معبود برحق ہے، وہی رب اور بادشاہ ہے۔
اپنے افعال وصفات میں صاحبِ کمال ہے، اس کا کلام، فیصلے، وعدے اور شریعت حق ہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام 10 مرتبہ وارد ہوا ہے۔
﴿فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ﴾ ہر قسم کی بلندی اللہ ہی کے لیے ہے وہی بادشاہ اور حق ہے۔ (طٰہٰ:114)

59 **اَلْوَكِيْلُ** جل جلاله
60 **اَلْكَفِيْلُ** جل جلاله
کارساز، ضامن

اپنی تمام مخلوقات کے رزق اور تمام حاجات کا متولی وضامن ہے اور جو اس کی پناہ چاہے اس کے لیے کافی ہے، اپنے اولیا کی مشکلوں کو آسان کرتا ہے، "الکفیل" گواہ کے معنی میں ہے، تاہم محافظ اور ضامن بھی کہا جاسکتا ہے۔
قرآن مجید میں اسم "الوکیل" 14 بار اور "الکفیل" ایک بار آیا ہے۔
﴿وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا﴾ اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ (النساء:81)
﴿وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا﴾ اور تم اللہ کو اپنا گواہ اور ضامن بنا چکے ہو۔ (النحل:91)

61 **اَلْقَوِيُّ** جل جلاله
قوی، زورآور

جس کو مکمل قدرت اور طاقت حاصل ہے اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور جس کے فیصلے کو کوئی رد نہیں کرسکتا اس کے احکام اور فیصلے نافذ ہوتے ہیں، وہ اپنے مؤمن بندوں کی مدد کرتا ہے نیز اپنی وحدانیت اور آیات کا انکار کرنے والوں کو کڑی سزا دیگا۔
قرآن مجید میں یہ نام 9 مرتبہ آیا ہے۔
﴿وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ﴾ وہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے (الشوریٰ:19)

62

اَلْمَتِيْنُ جل جلالہ

بہت طاقتور

بے حد طاقت والا جسکی قوت دائمی ہے کبھی نہ ختم ہونے والی اور جس کو اپنے کاموں میں کوئی مشقت پیش آتی ہے نہ اسے تھکن محسوس ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ﴾ (الذاریات:58)

اللہ سب کو بہت رزق دینے والا اور بڑی قوت والا اور بہت مضبوط ہے۔

63

اَلْوَلِيُّ جل جلالہ

64

اَلْمَوْلٰى جل جلالہ

مددگار، مالک

مددگار، تمام امور کا متولی اور سرپرست، وہی تمام مخلوقات کا مالک حقیقی ہے، وہی خالق و رازق ہے اور وہی سب کا معبود برحق ہے اپنے مومن بندوں سے خصوصی محبت کرتا ہے۔اور ان کا حقیقی کارساز ہے۔

اسم ''الولی'' قرآن مجید میں 15 مرتبہ اور ''المولیٰ'' 12 مرتبہ آیا ہے۔

﴿وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ﴾ وہی کارساز اور تعریف کے لائق ولی ہے۔(الشوریٰ:28)

﴿نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ اور وہ بہترین حامی و بہترین مددگار ہے۔(الانفال:40)

65

اَلْحَمِيْدُ جل جلالہ

تعریف کے لائق

جس کے تمام افعال، اقوال، اسماء وصفات، شریعت و تقدیر سب قابل تعریف ہیں، ہر حالت میں اس کی تعریف کی جاتی ہے، وہ اپنی صفاتِ کمال، اور مخلوقات پر احسانات کی وجہ سے تعریفوں کا مستحق ہے۔قرآن مجید میں یہ نام 17 بار آیا ہے۔

﴿إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ﴾

بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔(ہود:73)

66

اَلْحَيُّ جل جلالہ

زندہ رہنے والا

وہ جسے موت نہیں آتی، اور جس کی زندگی کامل زندگی ہے، جس میں کمال کی تمام صفات موجود ہیں، اور ہر قسم کے نقص سے پاک ہے، اور اس کی کامل زندگی کا تقاضا ہے کہ اسے نیند تو کیا اونگھ بھی نہ آئے۔قرآن مجید میں یہ نام 5 مرتبہ آیا ہے۔

﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہمیشہ رہنے والا۔(البقرہ:255)

67 اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهُ
قائم رہنے والا

وہ ذات جو خود قائم ہے، اور کسی کی محتاج نہیں، اور جس نے ہر چیز قائم کی، اور اس کے سوا ہر ایک اس کا محتاج ہے۔ قرآن مجید میں یہ نام 3 مرتبہ آیا ہے۔

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی زندہ اور قائم رہنے والی ذات ہے۔ (البقرہ:255)

68 اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ
69 اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهُ
ایک، لاثانی

تنہا جس کا کوئی ساتھ نہیں، اپنی ذات، صفات، افعال، ربوبیت اور الوہیت میں منفرد، یکتا عبادت کا حق دار۔ "الواحد" کا ذکر قرآن مجید میں 22 مرتبہ اور "الأحد" کا ذکر ایک بار ہوا ہے۔

﴿وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾ اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب (الرعد:16)

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کہو اللہ یکتا ہے (الاخلاص:1)

70 اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ
بے نیاز

مالکِ کل، تمام مخلوقات جس کی طرف رجوع کرتی ہیں، وہی انہیں درپیش مسائل میں ان کی حاجت روائی کرتا ہے وہ ذات جس کی طرف تمام دل محبت اور خشیت کے ساتھ رجوع کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

﴿اَللّٰهُ الصَّمَدُ﴾ اللہ بے نیاز ہے۔ (الاخلاص:2)

71 اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهُ
72 اَلْقَدِيْرُ جَلَّ جَلَالُهُ
73 اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهُ
بے انتہا مکمل قدرت والا

جو ہر چیز پر قادر ہے، زمین و آسمان میں کوئی اس کو بے بس نہیں کرسکتا، "المقتدر" صفت قدرت میں مبالغہ (زیادتی) کا معنی رکھتا ہے۔ "القدیر" یعنی: کامل قدرت والا۔

قرآن مجید میں اسم "القادر" 12 مرتبہ، "القدیر" 45 بار، اور "المقتدر" 4 بار ذکر ہوا ہے۔

﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ﴾

کہہ دیجئے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب اوپر سے نازل کردے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے برپا کردے۔ (الانعام:65)

﴿وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (الروم:50)

﴿فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾

سچی عزت کی جگہ، مکمل قدرت والے بادشاہ کے قریب (القمر:55)

74 المُقَدِّم جل جلاله
75 المُؤَخِّر جل جلاله
آگے بڑھانے والا، پیچھے ہٹانے والا

جو چیزوں کے درجات طے کرتا ہے، پھر اپنے علم وحکمت اور عدل کے تقاضوں کے مطابق جسے چاہتا ہے آگے بڑھاتا اور جسے چاہتا ہے پیچھے ہٹا دیتا ہے، مخلوق کی پیدائش سے پہلے ان کی قسمتیں طے فرماتا ہے، وہ جسے آگے بڑھادے اس کو کوئی پیچھے نہیں کر سکتا، اور جسے وہ پیچھے کر دے اسے کوئی آگے نہیں کر سکتا۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: أَنْتَ المُقَدِّمُ، وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ

تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے۔ (بخاری: 1120)

76 الأَوَّل جل جلاله
77 الآخِر جل جلاله
اول و آخر

الأول: وہ جس سے قبل کچھ نہ تھا اور اس کے علاوہ سب عدم سے وجود میں آیا۔

الآخر: باقی رہنے والا، جس کے وجود کی کوئی انتہا نہیں، اور اس کے بعد کچھ نہیں۔

قرآن مجید میں یہ دونوں نام ایک ایک مرتبہ آئے ہیں۔

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝٣﴾

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (الحدید: 3)

78 الظَّاهِر جل جلاله
79 البَاطِن جل جلاله
ظاہر و مخفی

الظاھر: یعنی ہر چیز پر غالب، کوئی اس سے بلند نہیں، چنانچہ وہی سب سے بلند ہے۔

الباطن: مخفی، تمام چیزوں سے قریب ترین اور تمام نیتوں اور ارادوں سے آگاہ، اس سے زیادہ قریب کوئی نہیں۔

قرآن مجید میں یہ دونوں نام ایک ایک مرتبہ آئے ہیں۔

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝٣﴾

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (الحدید: 3)

80 البَرّ سبحانہ وتعالیٰ
محسن

ظاہری اور باطنی نعمتوں میں ڈھانپ دینے والا، جس کے احسانات سے اس کی مخلوق ایک لمحہ کے لیے بھی بے نیاز نہیں ہو سکتی، وہ نیکی کرنے والے مسلمانوں کو کئی گنا زیادہ ثواب وجزا سے نوازتا ہے، ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور وعدوں کو پورا کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ایک بار ہوا ہے۔

﴿إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝٢٨﴾ وہ واقعی بڑا ہی محسن اور رحیم ہے۔ (طور: 28)

81 التواب جل جلاله
بے حد توبہ قبول کرنے والا

جو اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنی طرف رجوع و توبہ کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور ان کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ نام 11 بار آیا ہے۔

﴿إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴾

یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔ (الحجرات:12)

82 العفو جل جلاله
گناہوں سے درگزر اور انہیں ختم کرنے والا

وہ جو اپنے بندوں کے گناہوں سے چشم پوشی کرتا ہے اور درگزر کر دیتا ہے۔
جس کی مغفرت بندوں کے گناہوں سے بھی وسیع ہے، اور خصوصاً ایسے لمحات میں جب معافی کا سبب بننے والے اعمال کریں۔ مثلاً توحید خالص، توبہ استغفار، یا عمل صالح بجالائیں۔
قرآن مجید میں یہ نام 5 بار آیا ہے۔

﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴾ یقیناً اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشنے والا ہے۔ (النساء:23)

83 الرؤف جل جلاله
بے حد مہربان، شفیق

شفیق، شفقت و رحمت کا اعلیٰ درجہ ہے، اس کی رحمت دنیا میں تمام مخلوقات کے لیے اور آخرت میں صرف اس کے فرمانبرداروں کے لیے ہوگی۔
قرآن مجید میں اس نام کا ذکر 10 مرتبہ ہوا ہے۔

﴿إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾

بے شک اللہ لوگوں کے حق میں نہایت شفیق و رحیم ہے۔ (البقرہ:143)

84 ذوالجلال والاکرام جل جلاله
بزرگی اور عزت والا

تمام بزرگی اور عزت اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ ہی جسے چاہتا ہے عزت سے نوازتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا یہ نام قرآن مجید میں مذکور ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾

ترجمہ: "بہت ہی بابرکت ہے آپ کے اس رب کا نام جو جلال اور عزت والا ہے"۔
اس نام سے دعا کرنے کی فضیلت بھی حدیث میں مذکور ہے،
سیدنا ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"کثرت سے" یاذالجلال والاکرام" کا ورد کرتے رہا کرو۔
مسند احمد:17596، اس حدیث کو امام البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ (سلسلہ صحیحہ:1536)

85 اَلْغَنِیُّ جل جلاله — بے نیاز

جو ذاتی طور پر بے نیاز، وہ کسی کا محتاج نہیں، باقی سب اس کے محتاج ہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام 18 بار آیا ہے۔
﴿سُبْحٰنَهٗ ۖ هُوَ الْغَنِیُّ﴾
اللہ پاک ہے، وہی بے نیاز ہے (یونس:68)

86 اَلْهَادِی جل جلاله — ہدایت دینے والا

جس نے اپنی مخلوقات پر اپنی معرفت اور ربوبیت الہام کی، نیز ان کے فائدے اور حصولِ رزق کے ذرائع کے لیے رہنمائی فرمائی، اسی نے خیر وشر کی راہیں واضح کیں، اور ان میں سے جسے چاہا صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرمائی۔
قرآن مجید میں یہ نام 2 بار آیا ہے۔
﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝٣١﴾
اور تمہارے لیے تمہارا رب ہی ہدایت اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔ (الفرقان:31)

87 اَلْوَارِثُ جل جلاله — وارث، مالک حقیقی

تمام مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا، مخلوقات کے مرنے کے بعد بھی حقیقی مالک وہی ہے، اللہ تعالیٰ اب بھی تمام چیزوں کا مالک ہے، وہ جسے چاہتا ہے وارث بناتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ملکیت دیتا ہے۔
قرآن مجید میں یہ نام 3 مرتبہ آیا ہے۔
﴿وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝٢٣﴾ (الحجر:23)
ہم ہی حیات بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث (حقیقی مالک) ہیں۔

88 اَلرَّبُّ جل جلاله — مالک، پالنے والا، رب، مدبر

خالق، مالک اور تدبیریں کرنے والا، تمام مخلوقات کو اپنی نعمتوں کے ذریعہ پالنے والا، اپنے خاص بندوں کے دلوں کی اصلاح کرنے والا۔
"رب" کا لفظ غیر اللہ کے لئے استعمال کرنا صحیح نہیں ہے، البتہ اگر اضافت (نسبت) کے ساتھ ہو تو جائز ہے۔
مثلاً: "رب الأسرة" یعنی خاندان کا سربراہ۔
قرآن میں اس نام کا ذکر 900 بار ہوا ہے۔
﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾
ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (الفاتحہ:1)

89 اَلسُّبُّوحُ جل جلالہ

جس کی پاکی بیان کی جائے

ہر قسم کے نقائص، شراکت داری، اور الوہیت سے متصادم ہر چیز سے مبرّا، تمام مخلوقات اس کی تسبیح اور تقدیس کرتی ہیں، اور اس کے اسماء حسنیٰ و پیاری صفات کے باعث اس کو ہر عیب سے پاک قرار دیتی ہیں۔

یہ نام قرآن مجید میں نہیں ہے، البتہ حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ''

وہ بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس اور تمام فرشتوں سمیت جبرائیل کا پروردگار ہے۔ (صحیح مسلم)

90 اَلنَّصِيرُ جل جلالہ
91 خَيْرُ النَّاصِرِينَ جل جلالہ

مدد کرنے والا، بہترین مددگار

وہ جو اپنے مومن بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، وہ جس کی مدد کرے اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا ہے اور وہ جس کو چھوڑ دے کوئی اس کی مدد نہیں کرسکتا۔

قرآن مجید میں اسم ''النصیر'' 4 مرتبہ اور ''خیر الناصرین'' ایک بار آیا ہے۔

﴿نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ﴾ اور وہ بہترین حامی و بہترین مددگار ہے۔ (الانفال:40)

﴿وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ﴾ اور وہ سب سے بہترین مدد کرنے والا ہے۔ (آل عمران:150)

92 اَلْكَافِي جل جلالہ

کافی

اللہ پاک اپنے تمام بندوں کے رزق کی تمام ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہے، وہی سب کے کاموں کی تدبیر کرتا ہے اور ان کے احوال کو درست کرتا ہے، اپنے مومن بندوں کی تائید و سرپرستی کرتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ اسم ایک بار آیا ہے۔

﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ﴾ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ (الزمر:36)

93 اَلْمُبِينُ جل جلالہ

ظاہر کرنے والا

جس کا وجود اور وحدانیت بالکل ظاہر ہو، وہ حق کو اپنے بندوں پر واضح اور آشکارا کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ایک بار آیا ہے۔

﴿وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ﴾

وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے، اور سچ کر دکھانے والا ہے۔ (نور:25)

94
اَلْقَرِيْبُ جل جلاله
قریب

اپنے علم و قدرت کے ذریعے ہر ایک سے قریب، اپنی عبادت کرنے والوں سے قریب، ان کی دعاؤں کو سننے والا، اور ان کو قبول کرنے والا، اور ان کو اپنی نصرت اور تائید سے نوازنے والا۔ قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ﴾

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (انہیں بتادیجئے کہ) میں قریب ہی ہوں۔ (البقرہ:186)

95
اَلْمُحِيْطُ جل جلاله
احاطہ کرنے والا

جس کے علم سے کوئی بھی شئے پوشیدہ نہیں ہے، اور اس نے ہر شئے کو شمار کر رکھا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 8 بار آیا ہے۔

﴿اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ﴾

آگاہ رہو یہ لوگ اپنے رب سے ملاقات میں شک رکھتے ہیں، سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (فصلت:54)

96
اَلرَّفِيْقُ جل جلاله
نرم خو

جو اپنی مخلوقات کے لیے قوانین بناتے ہوئے، اور انہیں جزا و سزا دیتے ہوئے نرمی کرتا ہے، اس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور بندوں کے لیے آسانی و سہولت کی غرض سے بتدریج احکامات لاگو کیے، وہ اپنے بندوں کے ساتھ خصوصی نرمی برتتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

"اللہ نرم خو ہے اور نرمی برتنے والوں کو پسند کرتا ہے، اور نرمی پر جو کچھ عطا کرتا ہے سختی پر نہیں دیتا" (احمد:902)

97
اَلْمَنَّانُ جل جلاله
بے حد احسان کرنے والا

جو مانگنے والے کو سوال کرنے سے پہلے عطا کر دیتا ہے، وہ اپنے بندوں کو انعامات و احسانات سے، اور اولیاء اللہ کو ہدایت، کامیابی اور ایمان سے نوازتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک صحابی کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ

"یا اللہ! میں تیرا سوالی ہوں، کیونکہ سب تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی احسان کرنے والا ہے"۔ (ابوداود:1495)

98 **اَلْجَوَادُ** جل جلالہ
بے حد سخی

جس کے انعامات تمام مخلوق کے لیے عام ہیں، جس نے سب کو اپنے فضل و کرم سے ڈھانپ رکھا ہے، اس کے خاص بندوں پر اس کی نوازشیں دنیا و آخرت میں دو چند ہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: إِنَّ اللهَ جَوَّادٌ يُحِبُّ الْجُوْدَ
بے شک اللہ تعالیٰ بہت سخی ہے، سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ (البزار:1114)

99 **اَلْمُحْسِنُ** جل جلالہ
احسان کرنے والا

ایسا فضل کرنے والا جس کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں، اس نے جو چیز بھی بنائی بہترین بنائی، اور پھر ان کی کامل رہنمائی بھی فرمائی۔ قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: إِنَّ اللهَ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْإِحْسَانَ
"بے شک اللہ تعالیٰ محسن ہے احسان کو پسند کرتا ہے"۔ (مصنف عبدالرزاق:8603)

100 **اَلْوِتْرُ** جل جلالہ
منفرد، اکیلا

اکیلا، لاثانی، جس کا کوئی ہمسر نہیں بے مثال
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے
إِنَّ اللهَ وِتْرٌ، يُحِبُّ الْوِتْرَ "اللہ تعالیٰ اکیلا ہے اور عدد طاق کو پسند کرتا ہے" (مسلم:2677)

101 **اَلسِّتِّيْرُ** جل جلالہ
عیب پوشی کرنے والا

جو اپنے بندے کے عیوب کو چھپاتا ہے، انہیں رسوا نہیں کرتا، اسی طرح وہ اپنے بندوں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی اپنے عیوب کو پوشیدہ رکھیں گے اور برائیوں سے اجتناب کریں گے۔ قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ
"اللہ عز و جل بے حد حیادار، عیب پوشی کرنے والا ہے"۔ (ابوداؤد:4012)

102 **اَلسَّيِّدُ** جل جلالہ
سردار، مالک

ساری مخلوقات کا مالک اور سردار، سب اس کے غلام ہیں، اسی سے مانگتے ہیں اور اس کا حکم بجالاتے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "السَّيِّدُ اللهُ" اللہ ہی "سید" ہے۔ (احمد:16307)

103 اَلدَّيَّانُ جل جلالہ
حاکم، قاضی

اللہ حاکم اور قاضی ہے جو لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق جزا دیتا ہے۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشادِ نبوی ﷺ:
”...فَيُنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا يَسْمَعُهُ مَنْ قَرُبَ: أَنَا المَلِكُ، أَنَا الدَّيَّانُ“
”۔۔۔پھر وہ ان کو آواز دے گا جسے دور والے بھی قریب والوں کی طرح سنیں گے کہ میں ہی بادشاہ ہوں، میں ہی فیصلہ کرنے والا۔“ (حاکم:2/475)

104 اَلشَّافِي جل جلالہ
شفا دینے والا

جو لوگوں کے جسمانی اور قلبی امراض کا حقیقی عالم اور ان امراض کی شفا پر مکمل قدرت رکھتا ہے، شفا صرف وہی دیتا ہے، بیماریوں کو اس کے علاوہ کوئی اور دور نہیں کر سکتا۔ اس کی شریعت میں ساری انسانیت کے لیے شفا ہے۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشادِ نبوی ﷺ:
اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ البَاسَ، اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ ،
اے لوگوں کے رب، بیماری کو دور فرما دے اور شفا دیدے بے شک تو ہی شفا دینے والا ہے۔ (بخاری:5743)

105 اَلْحَيِيُّ جل جلالہ
بے حد حیادار

اللہ تعالی کی حیا مخلوق کی حیا سے مختلف اور اس کی ذات کے شایانِ شان ہے، جو کہ جود وسخا اور کرم نوازی کی صورت میں ہے۔ قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشادِ نبوی ﷺ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ (ابوداؤد:4012)
اللہ عزوجل حیادار اور عیب پوشی کرنے والا ہے، حیا اور عیب پوشی کو پسند کرتا ہے۔

106 اَلطَّیِّبُ جل جلالہ
اچھا، پاک

ہر قسم کے عیوب ونقائص سے پاک، وہ خود بھی اچھا ہے اور اس کے سارے کام بھی اچھے ہیں، اس کی صفات بہترین صفات ہیں، اس کے نام بہترین نام ہیں، پاک لوگوں کو پسند کرتا ہے اور پاک چیزیں ہی قبول کرتا ہے۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشاد نبوی ﷺ: إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا
اے لوگو اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیزیں ہی قبول کرتا ہے۔ (مسلم: 1015)

107 اَلْمُعْطِی جل جلالہ
عطا کرنے والا

اللہ ہی عطا کرنے والا ہے، وہ جسے دینا چاہے اس سے کوئی نہیں روک سکتا اور وہ جس کو محروم کرنا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا، اس کی عطا ونوازش کی کوئی حد نہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہے، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشاد نبوی ﷺ: وَاللهُ المُعْطِي وَأَنَا القَاسِمُ
اللہ تعالیٰ دینے والا اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ (بخاری: 3116)

108 اَلْجَمِیْلُ جل جلالہ
خوبصورت، خوش نما

جس کے لیے اچھی اور احسان والی صفات ہیں، اس کی ذات، نام اور اس کی صفات سبھی حسین وخوبصورت ہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
ارشاد نبوی ﷺ: إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الجَمَالَ
اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ (مسلم)

109 اَلْاِلٰہُ جل جلالہ
معبود برحق

وہ معبود برحق جو عبادت کے لائق ہے، جس کے سوا پوری کائنات میں کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
اللہ تعالیٰ کا یہ نام قرآن مجید میں مذکور ہے، اللہ تعالیٰ فرمان ہے:
﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴾ (البقرۃ: 163)
ترجمہ: "تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے"۔

الله	الرحمٰن	الرحيم	الملك
المليك	المالك	القدوس	السلام
المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار
المتكبر	الخلاق	الخالق	البارئ
المصور	الغفور	الغفار	غافر الذنب
القاهر	القهار	الوهاب	الرزاق
الرازق	الفتاح	العليم	العالم
علام الغيوب	القابض	الباسط	السميع
البصير	الحكم	خير الحاكمين	اللطيف
الخبير	الحليم	العظيم	الشاكر
الشكور	العلي	الاعلى	المتعال
الكبير	الحافظ	الحفيظ	المقيت
الحسيب	الكريم	الاكرم	الرقيب
المجيب	الواسع	الحكيم	الودود

الْمَجِيدُ	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ
الْكَفِيلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ
الْمَوْلٰى	الْحَمِيدُ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ
الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ
الْقَدِيرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْعَفُوُّ	الرَّؤُوفُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الْغَنِيُّ	الْهَادِي	الْوَارِثُ
الرَّبُّ	السُّبُّوحُ	النَّصِيرُ	خَيْرُ النَّاصِرِينَ
الْكَافِي	الْمُبِينُ	الْقَرِيبُ	الْمُحِيطُ
الرَّفِيقُ	الْمَنَّانُ	الْجَوَادُ	الْمُحْسِنُ
الْوِتْرُ	السِّتِّيرُ	السَّيِّدُ	الدَّيَّانُ
الشَّافِي	الْحَيِيُّ	الطَّيِّبُ	الْمُعْطِي
	الْجَمِيلُ	الْاِلٰهُ	

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

مدینہ یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم یافتہ فاضلین کی زیرِ سرپرستی قائم
تعلیمی، تحقیقی، تبلیغی ورفاہی ادارہ

جوخالصتاً قرآن وسنت کی روشنی میں، منہجِ سلف کے مطابق، تمام تر تعصبات سے بالاتر رہ کر:

- دینِ اسلام کی خدمت، اور امتِ مسلمہ کے عقائد وافکار اور اعمال کی اصلاح کے لئے مصروفِ عمل ہے۔
- شعائرِ اسلام کا دفاع اور باطل افکار ونظریات کا مدلل رد خالص علمی انداز میں پیش کرتا ہے۔
- نظریاتی، معاشرتی ومالی معاملات اور دیگر جدید مسائل میں تفصیلی ومدلل تجزیہ اور شرعی حل تجویز کرتا ہے۔
- الیکٹرانک میڈیا میں اپنی ویب سائٹ: www.islamfort.com اور سوشل میڈیا کے صفحات کے ذریعہ تمام دنیا میں دینِ اسلام کی نشر واشاعت کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔
- زندگی سے متعلقہ تمام مسائل کا شرعی حل، زبانی، تحریری اور آن لائن ہر طرح سے پیش کرتا ہے۔
- ہر عمر اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مرد وخواتین کے لئے مختلف اوقات میں دینی ودنیاوی تعلیم وتربیت کا خصوصی اہتمام کرتا ہے۔
- معاشرے میں غرباء ومساکین، یتیم وبیواؤں اور مستحق افراد کی حسبِ مقدور کفالت وتعاون کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

لہٰذا آیئے! دینِ اسلام کی سربلندی کے اس عظیم مشن میں
المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کا ساتھ دیجئے۔

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

جامع مسجد سعد بن ابی وقاص، نزد ثار شہید پارک ڈیفنس فیز 4 کراچی

albayaan.edu.pk@gmail.com islamfort1 www.islamfort.com www.mirc.org.pk 03222056928